ادب کے ایک ماہر شناور اور مانے ہوئے شاعر بھی تھے۔آپ کی شاعرانہ مہارت کا سب سے بڑا ثبوت آپ کا مطبوعہ عربی دیوان ہے۔اس میں آپ نے شاعری کے وسیع جولان گاہ میں مختلف ومتنوع خیالات وافکار پر طبع آزمائی کی ہے اور ہر جگہ اپنی لیاقت کے جوہر دکھائے ہیں۔زیر تبصرہ کتاب آپ کی مطبوعہ عربی دیوان کا ترجمہ وتشریح ہے۔یہ مولانا عبداللہ کاپودروی جو ہندوستان کے ایک جید عالم دین ہیں کے قلم سے ہے،اشعار کا ترجمہ کافی رواں، سلیس اور عام فہم ہے۔ہر نظم کے ترجمے کے ساتھ ساتھ اس کی تشریح کے تحت بعض مقامات پر فاضل شارح نے اشعار کا پس منظر بھی بیان کیا ہے۔حاشیے پر مشکل اور حل طلب لغات کی وضاحت بھی کی گئی ہے۔خوبصورت جلد، دیدہ زیب ٹائٹل اور 200/- روپے جیسے مناسب قیمت میں بیت العلم ٹرسٹ کراچی میں دستیاب ہے اور مناسب قیمت پر دستیاب یہ کتاب طلبہ اور علماء کے لئے یکساں مفید ہے۔

اسلام اور منشیات ...... مؤلف: مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن

اسلام اور منشیات ماہنامہ السعید کے نائب مدیر مولانا مفتی سعید الرحمٰن کی تحقیقی کاوش ہے۔جسمیں اسلامی نقطۂ نظر سے منشیات جیسے شراب، چرس، بھنگ، اور افیون کا تحقیقی جائزہ لیا گیا ہے۔کتاب آٹھ ابواب پر مشتمل ہیں جسمیں بالترتیب ۱۔خمر کی تحقیق ۲۔نشہ کا مفہوم ۳۔اخباری تراشے ۴۔منشیات سمگلنگ کے مختلف طریقے ۵۔منشیات کے اڈے ۶۔نقصانات ۷۔عرب وعجم کے علماء کرام کے اقوال اور فتوؤں پر مشتمل معلومات کا خزانہ ہے۔کتاب منشیات سے متاثرہ افراد کی دل گداز داستانوں، سمگلنگ کے عجیب کرتوتوں، سرمایہ داروں کی سرپرستی اور بچوں وغیرہ پر اثر انداز ہونے والے عوامل کے ساتھ ساتھ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر اس کی روک تھام کیلئے کوشش کرنے والوں سرکاری وغیر سرکاری اداروں، تنظیموں اور انجمنوں کے خدمات کا بھرپور تذکرہ کیا گیا ہے کتاب ظاہری ومعنوی خوبیوں سے مرصع ہے۔البتہ بعض ابحاث کی ترتیب محل نظر ہے۔مثلاً مفتی رشید احمد گنگوہیؒ اور مفتی محمد شفیعؒ ودیگر کی آراء کے بعد علامہ ابن قدامہؒ اور علامہ ابن رشد وغیرہ کے اقوال کو پیش کیا گیا ہے۔اگر یہ ترتیب سنین یا علیست کی بناء پر ہوتی تو مزید بہتر ہوتا۔مگر منشیات کے حوالے قرآنی احکام، نبوی فرمودات اور اکابر کے اقوال کے علاوہ جدید دنیا میں منشیات سے پیدا ہونیوالی ہولناکیوں پر مشتمل رپورٹوں کا مجموعہ ترتیب دینا مصنف کا عظیم کارنامہ ہے۔ابتدائیہ مصنف نے منشیات کے خاتمے کیلئے علماء کی کوششوں خصوصاً منبر سے وعظ وارشاد اور خطبۂ جمعہ کی جو تجویز دی ہے وہ آب زر سے لکھنے قابل ہے یقیناً اگر علماء کرام خصوصاً اصحاب منبر ومحراب اس فروعی اختلافات اور طعن وتشنیع کی بجائے صحت، تعلیم، معیشت، اخلاقیات، معاملات، وغیرہ جیسے موضوعات پر اسلامی نقطہ نظر سے توجہ دیں تو معاشرے میں ایک بہت بڑی مؤثر تبدیلی کی امید ہے۔امید ہے مولانا حفیظ الرحمٰن کی یہ شاندار علمی اور تحقیقی کتاب منشیات کے خاتمے میں سنگ میل ثابت ہوگی ان شاء اللہ مولانا سعید الرحمٰن، مفتی غلام الرحمٰن صاحب اور مولانا شمشاد علی مدیر السعید کے تقریظات پر